بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۹

جلد ۴۶/۱۱ | یکم نبوت ۱۳۳۶ھ | یکم نومبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۵۸

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۳۱ اکتوبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کو کل دن میں قبض کی وجہ سے تکلیف رہی۔ عصر کے وقت ضعف زیادہ ہوگیا۔ رات میں چند بار قدرے تکلیف ہوئی۔ مگر درد کی کوئی شکایت نہ دن میں ہوئی نہ رات میں نیند بھی اچھی طرح آگئی۔ اس وقت بھی حالت اچھی ہے۔ ضعف ہے مگر کل شام کی نسبت کم۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

لاہور ۳۱ اکتوبر۔ (بذریعہ فون) مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ ۳۰ اور ۳۱ اکتوبر کی درمیانی رات کو خدا کے فضل سے طبیعت پرسکون رہی۔ نیند بھی آگئی۔ ۳۰ اکتوبر کا دن بھی آرام سے گزرا طبیعت میں بشاشت رہی۔ عام حالت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ کراچی سے ڈاکٹر محمد صاحب اپنی اور اپنے بھائی محمد حنیف صاحب (کرکٹ کے مشہور کھلاڑی) کی طرف سے مکرم ملک صاحب کی عیادت کے لئے آئے۔ احباب صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں:

مکرم مولوی رحمت علی صاحب کے لئے خاص دعا کی تحریک

لاہور سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم جناب مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کا Prostrate — Glands کا آج اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب اپریشن کے بعد آپ جلد صحت یاب ہوں۔

آمین

جنرل اسمبلی میں شام کی طرف سے تحقیقاتی کمیشن مقرر کرنے کا مطالبہ

برطانیہ اور امریکہ کی حمایت سے سات ملکوں نے ایک علیحدہ قرارداد پیش کردی

نیویارک ۳۱ اکتوبر۔ جنرل اسمبلی میں شام نے باقاعدہ ایک قرارداد پیش کی ہے۔ جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ترکی کے خلاف شام کی شکایت پر غور کرنے کے لئے سات طاقتوں کا ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا جائے۔ جو موقعہ پر پہنچکر صورت حال کا جائزہ لے۔ قرارداد میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ یہ کمیشن پندرہ دن کے اندر اندر اپنی ابتدائی رپورٹ جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل میں پیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ ادھر سات ملکوں نے جنرل اسمبلی میں ایک علیحدہ قرارداد پیش کی ہے۔ جس میں اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ بیچ میں پڑ کر اس معاملے کو سلجھانے کی کوشش کریں اور اگر ضرورت پڑے تو شام اور ترکی کے سرحدی علاقوں کا دورہ کر کے صورت حال کا خود جائزہ لیں۔ جن سات ملکوں کی طرف سے یہ قرارداد پیش کی گئی ہے۔ ان میں جاپان۔ کینیڈا۔ ڈنمارک ناروے پیراگوئے پیرو اور سپین شامل ہیں۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ اس قرارداد کو مغربی طاقتوں کے اکثر ملکوں کی حمایت حاصل ہے۔ اور خود برطانیہ اور امریکہ بھی اسی کی تائید میں ہیں۔ جاپان کے نمائندے نے کل یہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا میرا ملک شاہ سعود کی مصالحتی کوششوں کی قدر کرتا ہے۔ اور اس بات کے حق میں ہے کہ ترکی اور شام دونوں ان کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل کی معرفت اپنے اختلافات ختم کرنے کی کوشش کریں۔

شام کے قائمقام وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ترکی اور شام کی سرحد پر صورت حال کچھ بہتر ہوگئی ہے لیکن خطرہ ابھی باقی ہے

امریکہ سیٹو ممالک کو مزید ایٹمی اسلحہ مہیا کرے گا۔

واشنگٹن ۳۱ اکتوبر۔ باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ امریکہ اپنے ان اتحادیوں کے ساتھ جو جنوب مشرقی ایشیا کی دفاعی تنظیم (سیٹو) میں شامل ہیں۔ اشتراک عمل کو اور مستحکم بنا رہا ہے۔ اور اس غرض سے اب اسے ان ملکوں کے لئے ایٹمی اسلحہ کو مزید توسیع دینی ہے۔ پچھلے ہفتہ صدر آئزن ہاور اور برطانیہ کے وزیر اعظم کے درمیان جو بات چیت ہوئی تھی اس سے سیٹو کے ممالک کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔

جماعت کا ہر فرد سمجھ لے کہ اللہ تعالےٰ نے اشاعت دین کی ذمہ واری اس پر ڈالی ہے

اس کا فرض ہے کہ بغیر کسی تحریک کے خود بخود اشاعت اسلام کے لئے قربانی کرے۔

فرمایا "یاد رکھو وعظ و نصیحت سے اس وقت تک کچھ نہیں بنتا جب تک دلوں میں تغیر پیدا نہ کیا جائے۔ اور جب تک یہ نہ سمجھا جائے۔ کہ ہم پر اشاعت دین کی ذمہ واری ہے۔ احمدیہ جماعت کا ہر فرد مرد عورت اور بچہ یہ سمجھ لے کہ اللہ تعالےٰ نے اشاعت دین کی ذمہ واری اس پر ڈالی ہے۔ اور وہ خدا تعالیٰ کا نمائندہ ہے۔ اس کا اپنا کام ہے کہ بغیر کسی کی تحریک کے خود بخود اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے قربانی کرے۔"

پس چونکہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے آپ سے مطالبہ فرما چکے ہیں۔ اس لئے آپ وعدہ فوری بھجوائیں۔ کیونکہ جو لوگ بیدار اور ہوشیار ہوتے ہیں وہ تحریک کا اعلان سنتے ہی اپنا وعدہ پیش حضور کرتے ہیں۔ تا سستی کر کے اپنے ثواب میں کیوں کمی کریں۔

احباب کرام کو یاد ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نئے سال کی تحریک میں فرمایا ہے۔ کہ ہر شخص اپنے وعدے کو اضافہ سے ارسال کرے۔ اور اپنے ساتھ اپنے چھوٹے بچوں کو شامل کرے۔ خواہ ان کی طرف سے قلیل رقم کا ہی وعدہ ہو۔ تا وہ بھی تحریک جدید کے مجاہد کہلائیں اور یہ کہ جن کے وعدے ان کی آمد کے مقابل قربانی کے لحاظ سے کم ہیں۔ وہ اس سال میں زیادہ نہیں تو ۲۰ فیصدی اضافہ کریں اور اگر یہ بھی کرنے کی طاقت نہیں تو دس فیصدی اپنے وعدے پر اضافہ کریں۔ اور جن کو اللہ تعالےٰ توفیق دے۔ وہ بے شک اس سے بھی بڑھ چڑھ کر خدمت دین کریں۔ کیونکہ ہر شخص اپنی اپنی قربانی کے مطابق اللہ سے اجر پانے والا ہے جو باوجود طاقت کے قربانی میں کمی کرتا ہے۔ وہ اپنے ثواب میں کمی کرتا ہے۔ جو ایک مومن کی شان کے شایاں نہیں۔

پس آپ نمایاں اور شاندار وعدے اپنے امام کے حضور وعدے جلد سے جلد پیش کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے:

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
یکم نومبر ۱۹۵۷ء

مخالفین حق

قرآن کریم کے شروع میں ہی اللہ تعالےٰ نے ایمان لانے والوں اور انکار کرنے والوں کے ارصاف بیان فرما دیئے ہیں۔ جہاں اللہ تعالےٰ نے ایمان لانے والوں کے متعلق یہ فرمایا ہے کہ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں نمازیں قائم کرتے ہیں اللہ تعالےٰ کے دیئے ہوئے مال کو اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اور جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے۔ اور آپ کے پہلے جو کچھ اتارا گیا اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور مابعد پر بھی یقین رکھتے ہیں وہی لوگ ہیں جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہدایت پر چلنے والے ہیں وہیں اللہ تعالےٰ نے منکرین کا بھی نہایت صاف صاف نقشہ کھینچا ہے۔ اور بتایا ہے کہ ان لوگوں پر کوئی اثر نہیں ہوتا اللہ تعالےٰ نے ان کے دلوں پر تالے ڈال دیئے ہیں۔ اور ان کے کانوں اور آنکھوں پر پردے پڑ گئے ہوئے ہیں۔ پھر مخالفین میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں۔ لیکن حقیقت میں وہ ایمان نہیں لاتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم بڑے چالاک ہیں۔ اور فریب دے سکتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں وہ اپنے سوا کسی کو فریب نہیں دیتے۔ اگر ان سے کہا جائے کہ دیکھو فساد فی الارض کو ہوا نہ دو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کر رہے ہیں۔ مگر وہ نہیں جانتے کہ وہ فساد برپا کر رہے ہیں۔ اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ جب انہیں کہا جائے کہ ایمان لاؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں۔ تو کہتے ہیں کیا ہم ان کی طرح کوئی بے وقوف ہیں۔ حالانکہ بیوقوف وہ خود ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں کہ جب اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو مومن ہیں لیکن جب اپنے شیاطین کے پاس جاتے ہیں۔ تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان سے ہم ٹھٹھا کر رہے تھے۔ وغیرہ۔ (ملاحظہ ہو پہلا پارہ رکوع ۱ تا ۲)

ایسے لوگ ہی ہوتے ہیں جو اللہ تعالےٰ کے فرستادگان کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں انبیاء علیہم السلام کے علاوہ بھی جن لوگوں کو اللہ تعالےٰ احیائے دین کے لئے مبعوث کرتا ہے۔ ان کے مخالفین بھی انہیں صفات سے متصف ہوتے ہیں۔ اسلام میں جتنے بھی مجددین اور مصلحین ربانی آج تک آئے ہیں۔ سب کے ساتھ یہی سلوک اہل زمانہ نے کیا ہے حضرت عمر بن عبد العزیزؒ نے جب اصلاح کرنی چاہی۔ تو خود شاہی خاندان کے افراد بھی ان کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور جن لوگوں کے مفاد پر ان کی اصلاحات کا اثر پڑتا تھا۔ سب آپ کے برخلاف ہو گئے۔ اسی طرح آپ دیکھیں گے۔ کہ ہر زمانہ میں جب بھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے کوئی انسان اصلاح کے لئے مبعوث ہوا ہے۔ اس کے خلاف انہی صفات کے لوگ مخالفت کرنے کے لئے اٹھے ہیں

دور جانے کی ضرورت نہیں ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی مخالفت پر کھڑے ہونے والے بھی وہی طریقے اختیار کر رہے ہیں۔ جن کا ذکر اوپر آچکا ہے۔

ان مخالفین میں سے پیش پیش ہمارے پیغامی بزرگ ہیں۔ ۱۹۱۴ء سے لے کر آج تک ۴۳ سال سے یہ بزرگ مخالفت میں لگے ہوئے ہیں ان میں سے کئی ایک اسی حسرت میں دنیا سے گزر گئے۔ کہ "محمود" کو اور جماعت احمدیہ کو تہس نہس کر دیں۔ اور جو باقی رہ گئے ہیں وہ بھی اسی فکر میں لگے ہیں۔ کوئی طریقہ ایسا نہیں ہے۔ جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔ جو ان دوستوں نے مخالفت میں استعمال نہیں کیا حقیقت یہ ہے کہ ان بزرگوں کا دین ہی "مخالفت محمود" بن کر رہ گیا ہے۔ چنانچہ حال میں چیمہ صاحب تمر صاحب۔ ڈاکٹر غلام محمد صاحب میاں محمد صاحب وغیرہم پیغامیوں نے پھر اپنا پورا پورا زور خرچ کر دیا ہے۔ پیغام صلح کے تازہ پرچہ میں مولوی صدر الدین صاحب کا خطبہ بھی اسی مضمون پر شائع ہوا ہے۔ اگر یہ لوگ ذرا بھی خدا تعالےٰ کا خوف رکھتے۔ تو ان کی اپنی تاریخ ہی انہیں راہ راست پر لانے کے لئے کافی تھی۔ مگر افسوس ہے کہ انہوں نے کبھی اس طرف دھیان نہیں دیا۔

اپنے اس خطبہ میں مولوی صاحب نے "محمود" کو ہی ہدف بنایا ہے۔ ہم اس خطبہ کا تفصیلی جائزہ تو پھر لیں گے۔ فی الحال صرف ایک بات عرض کرتے ہیں۔ جس کو مولوی صاحب نے بڑے طنطنہ سے پیش کیا ہے اور وہ حسب ذیل ہے۔

"اور ایک جگہ یہ بھی لکھا ہے۔

وان عشیرتی سیرجعون مرۃ اخریٰ الی الفساد۔ ثیتزاشدون فی الخبث والعناد فینزل یومئذ الامر المقدر من رب العباد۔ لا راد لما قضیٰ۔

ولامانع لما اعطی۔ واتی اراهم انهم قد مالوا الی سیرهم الاولیٰ و قست قلوبهم کما هی عادۃ النوکیٰ۔ ونسوا ایام الفزع وعادوا الی التکذیب والطغویٰ۔ فینزل امر اللہ اذا رای انهم یتزائدون وما کان اللہ ان یعذب قوماً وهم یخافون۔

حضرت نے خود اس کا ترجمہ فارسی زبان میں کیا ہے جس میں فرماتے ہیں۔

"وتحقیق قبیلہ من عنقریب باردوم سوئے فساد رجوع خواہند کرد۔ ودر خبث وعناد ترقی خواہند نمود پس آں روز امر مقدر از خدا تعالےٰ نازل خواہد شد۔ ہیچکس قضائے اورا رد نتواند کردہ عطائے اورا منع نتواند نمود ومن مے بینم کہ اوشاں سوئے عادت ہائے قدیم میل کردہ اند دولہائے شاں سخت شد۔ چنانکہ عادت جاہلاں است وایام خوف را فراموش کردند وسوئے زیادتی وتکذیب عود نمودند۔ پس عنقریب امر خدا بر ایشاں نازل خواہد شد چوں خواہد دید کہ ایشاں در غلو خود زیادت کردند خدا قومے را عذاب نمے کند چوں مے بیند کہ ایشاں مے ترسند!"

(انجام آتھم ص۲۲۳-۲۲۴)

اب اس عبارت میں حضرت صاحب نے خود بتا دیا کہ میرے خاندان کے لوگ غلو کی راہ اختیار کریں گے۔ پھر اس عبارت میں بتایا گیا ہے۔ کہ وہ باردوم فساد کی طرف رجوع کریں گے۔ باردوم کا مطلب صاف ہے۔ کہ ایک دفعہ ماننے کے بعد دوبارہ فتنہ ڈالیں گے اور یہ بھی لکھا ہے کہ "ایشاں در غلو خود زیادت کردند۔ غلو کرنے والے تو وہی ہو سکتے ہیں۔ جو حضرت کے مرتبہ کو حد سے زیادہ بڑھاتے اور مجدد سے نبی بتاتے ہیں"۔

(پیغام صلح ۲۳ اکتوبر)

اب جو شخص بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہسٹری سے ذرا بھی واقفیت رکھتا ہے۔ سمجھ سکتا ہے۔ کہ یہ عبارت آپ کے ان رشتہ داروں عشیرتاً کے متعلق ہے۔ جنہوں نے پہلے بھی مخالفت کی تھی۔ لیکن مولوی صدر الدین صاحب فریب دے کر اس عبارت کو آپ کے اہل پر چسپاں کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ خود پیغامی پہلے تسلیم کر چکے ہیں۔

(باقی ص۳ پر)

انصار اللہ کا نصب العین

(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے یہ قیمتی نوٹ انصار اللہ کے تیسرے سالانہ اجتماع کے لئے رقم فرمایا تھا۔ جسے مکرم مولوی ابوالعطا صاحب قائد عمومی مجلس مرکزیہ نے اجتماع کے آخری اجلاس منعقدہ ۲۷ر اکتوبر میں پڑھ کر سنایا۔

جہاں تک انصار اللہ کے نصب العین کا تعلق ہے۔ یہ کوئی مشکل یا پیچیدہ مضمون نہیں ہے۔ انصار اللہ کے معنی اللہ تعالےٰ کے مددگاروں کے ہیں۔ اور اس سے مراد اس کام میں مدد دینا ہے۔ جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کو قائم کر کے اللہ تعالےٰ دنیا میں سرانجام دینا چاہتا ہے۔ اور قرآن مجید سے ظاہر ہے کہ بنیادی طور پر یہ کام دو حصوں میں منقسم ہے۔ ایک لوگوں تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچانا۔ اور دوسرے جو لوگ اس پیغام کو قبول کریں انہیں اس پیغام کی حقیقت پر قائم کرنا۔ اور یہی وہ کام ہے۔ جسے دوسرے لفظوں میں تبلیغ اور تربیت کے الفاظ سے یاد کیا گیا ہے۔ لیکن چونکہ یہ کام ایک طرف تنظیم کو چاہتا ہے اور دوسری طرف اس کے لئے روپے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے انصار اللہ کا کام دراصل چار حصوں پر تقسیم شدہ ہے۔ اوّل تبلیغ دوم تربیت تیسرے تنظیم اور چوتھے ان کاموں کو چلانے کے لئے روپے کی فراہمی۔

پس یہی وہ نصب العین ہے جو انصار اللہ کے مدنظر ہونا چاہیئے یہی وہ مقصد تھا۔ جس کے لئے حضرت مسیح ناصری نے من انصاری الی اللہ کا نعرہ لگا کر خدائی مددگاروں کو کام کی دعوت دی۔ اور یہی وہ عظیم الشان مقصد ہے جس کے لئے ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے۔ صرف فرق یہ ہے کہ حضرت مسیح ناصری کا کام بہت مختصر اور صرف بنی اسرائیل کی کھوئی بھیڑوں تک محدود تھا۔ لیکن مسیح محمدی کا کام ساری دنیا پر وسیع ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ الہام ہوا کہ:-

"ہم ایک نیا آسمان اور نئی زمین بنائیں گے"

اس سے ظاہر ہے کہ احمدیت ایک عالمگیر انقلاب کا پیغام لے کر آئی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیئے کہ کنوئیں کے مینڈک بن کر نہ رہیں۔ بلکہ اپنی نظروں کو چار اکناف عالم تک وسیع کر کے اور دنیا بھر کے مسائل کا جائزہ لے کر اس انقلاب کے لئے تیاری کریں۔ جو خدا تعالےٰ احمدیت کے ذریعہ دنیا میں پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور احمدیت کا پیغام دراصل اسلام ہی کے دور ثانی کا پیغام ہے۔ جس میں ہمارا خدا اسلام کو ساری دنیا میں اور ساری اقوام پر غالب کرنا چاہتا ہے۔ پس:-

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملّت شود پیدا
بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسماں است ایں بہر حالت شود پیدا

ان اشعار میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ساری جماعت کو جوانان کے الفاظ سے مخاطب کیا ہے۔ اسلئے نہیں کہ وہ سب جوان ہیں بلکہ اسلئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سب احمدیوں میں جوانوں جیسی ہمت دیکھنا چاہتے ہیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین ——— یا ارحم الراحمین

(خاکسار: اسلام اور احمدیت کا ادنےٰ خادم مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۵۷ء)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اشاعت کیلئے مالی امداد کی ضرورت

"میں ہندوؤں اور عیسائیوں میں دیکھتا ہوں کہ عورتیں بھی بہت بڑی جائدادیں اور روپیہ اس کام کیلئے وصیّت کر جاتے ہیں۔ آجکل کے مسلمانوں میں اس قسم کی نظیر نہیں ملتی۔ ہمارے لئے بڑی سے بڑی مشکل ہے۔ وہ اشاعت کے لئے مالی امداد کی ضرورت ہے۔ یہ تو تم یاد رکھو کہ آخر خدا تعالےٰ نے یہ ارادہ فرمایا ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے اس نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ وہ خود ہی اس کا حامی و ناصر ہے۔ لیکن وہ چاہتا ہے کہ اپنے بندوں کو ثواب کا مستحق بناوے۔ اسلئے نبیوں کو مالی امداد کی ضرورت ظاہر کرنی پڑتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مدد مانگی۔ اور اسی طرز پر منہاج نبوت کی طرز ہے۔ ہم بھی اپنے دوستوں کو سلسلہ کی ضروریات سے اطلاع دیا کرتے ہیں"

(الحکم جلد ۵ نمبر ۲۰-۲۲ ۱۹۰۱ء)

"جہاں کو دینِ محمدؐ کا نور دیتے رہو"

(مبلغ اسلام جناب بشیر احمد آرچرڈ کی تبلیغ اسلام سے واپسی پر)

جہاں کو دعوتِ اسلام دے کے آئے ہو!
خدائے پاک کا پیغام دے کے آئے ہو!
دلوں کو دولتِ ایمان دے کے آئے ہو!
زباں کو عظمتِ الہام دے کے آئے ہو!
غم والم کے ستائے ہوئے زمانے کو
مئے مسرّت و آرام دے کے آئے ہو!
خدا کے فضل سے مایوس ہو چکے تھے جو
انہیں بشارتِ انعام دے کے آئے ہو!
جہاں کو دینِ محمدؐ کا نور دیتے رہو!
پیامِ صبحِ مسرّت ضرور دیتے رہو!

(پرویز پروازی ربوہ)

مصنوعی چاند کی کامیابی

اسلام کی حقانیت کا ایک روشن ثبوت

(مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم۔ ایس۔ سی ربوہ)

مکرم پروفیسر حبیب اللہ خاں صاحب کا یہ مضمون مصنوعی سیاروں کے متعلق نہایت قیمتی معلومات پر مشتمل ہے جن سائنسی اصولوں پر یہ سیارے تیار کئے جا رہے ہیں انہیں آپ نے عام فہم انداز میں بڑی خوبی سے واضح فرمایا ہے تاہم آپ کے مضمون کا وہ حصہ جس میں آپ نے چاند تک پہنچنے کے امکان کے متعلق قرآن مجید کی آیات سے استدلال کیا ہے ذرتی اجتہاد پر مبنی ہے۔ ضروری نہیں کہ اس سے اتفاق کیا جائے۔ (ادارہ)

اسلام جن باتوں میں دوسرے مذاہب سے نمایاں حیثیت رکھتا ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کی تعلیم نہ صرف انسانی فطرت کے مطابق ہے بلکہ اس میں کوئی ہدایت ایسی نہیں ہے جو خلاف عقل ہو۔ قرآن حکیم ہمارے خدا کا کلام ہے اور قوانین قدرت جن کے تحت کارخانہ عالم چل رہا ہے اسی قادر علیم و بصیر خدا کا فعل ہے۔ جس طرح قوانین قدرت بے عیب اور بے خطا ہیں اور کروڑہا سال سے ان میں کسی قسم کا نقص اور خلل واقع نہیں ہوا۔ اسی طرح خدا کا کلام بھی بے عیب اور بے خطا ہے اس میں کوئی ایسی بات نہیں جو مشاہدہ یا تجربہ سے غلط ثابت ہو سکے۔ جس قدر علوم میں ترقی ہو گی۔ جس قدر انسان کا فہم و ادراک تیز ہوگا اسی قدر یہ حقیقت اور زیادہ واضح طور پر روشن ہوتی چلی جائے گی اور بالآخر انسان کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ قرآنی تعلیمات انسانی دماغ کا اختراع نہیں بلکہ ان کا منبع دراصل وہی کامل ذات ہے جس نے کائنات کو پیدا کیا جس کا علم غیر محدود اور جس کی قدرت احاطۂ ادراک سے باہر ہے۔

یہ علوم و فنون کا زمانہ ہے۔ ہر نیا دن ایک نئی حقیقت کو منکشف کرتا ہے اور انسان کے مشاہدہ اور تجربہ میں حیرت انگیز ترقی ہو رہی ہے۔ سائنس کی ایجادات ایک عالم کو ورطۂ حیرت میں ڈال رہی ہیں اور ترقی کی رفتار اس قدر تیز ہے کہ عقل دنگ ہے۔ ابھی ایک چیز پورے طور پر تکمیل کو نہیں پہنچتی کہ نئے انکشافات اس کو بے حقیقت بنا دیتے ہیں اور انسان کا قدم اور اوپر جا پہنچتا ہے دوسری جنگ عظیم کے دوران ٹینکوں اور بمبار طیاروں کی ساخت اور تعداد میں مقابلہ ہو رہا تھا۔ اور آج ہمارے کانوں میں یہ آوازیں آ رہی ہیں کہ یہ طیارے بے کار چیز ہیں ان کو کسی عجائب گھر کی زینت بنا دینا چاہیئے۔ کیونکہ ایٹم بموں کی موجودگی میں ان کی کیا وقعت ہے۔ بعد جنگ عظیم کے بعد سائنسدانوں کی توجہ اس پر مرکوز ہوئی کہ دور مار ہتھیار تیار کئے جائیں تاکہ اپنے ملک میں بیٹھے بیٹھے ہی دشمن کے علاقوں کو تاراج کیا جا سکے۔ ایٹمی توانائی کو استعمال کیا جانے لگا اور ایسے خودکار ہتھیار نکل آئے (Guided Missiles) جن کو دور سے ہی کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

ابھی ان کی تیاری تجرباتی دور میں ہی تھی کہ اس امر کا انکشاف ہو گیا کہ ایسے خودکار اور دور مار ہتھیار نہ صرف خطہ ارض پر ہر جگہ پھینکے جا سکتے ہیں۔ بلکہ کرۂ ارض سے باہر بھی ان کو پہنچایا جا سکتا ہے۔

روسی سیارہ

چنانچہ آج سے قریباً چار ہفتے قبل ۴ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو روسی سائنسدانوں نے فضا میں ایک مصنوعی کرہ چھوڑا۔ جو چاند کی طرح نہایت عمدگی کے ساتھ زمین کے گرد چکر لگا رہا ہے۔ اس کرہ کا وزن ۱۸۴ پونڈ (قریباً دو من تیرہ سیر) ہے اور قطر ۲۳ انچ ہے۔ ۱۹ اکتوبر تک وہ زمین کے گرد ۱۹۰ مرتبہ چکر لگا چکا ہے اور اس دوران میں کم و بیش ۸۳۰۰۰۰۰ کلومیٹر (۵۱۵۷۴۴۲.۰ میل) کی مسافت طے کر چکا ہے۔ اگر زمین کے گرد گھومنے کی بجائے اسی رفتار سے وہ چاند کا سفر اختیار کرتا تو ۲۰ مرتبہ چاند تک جا سکتا تھا۔ اس سیارے کو راکٹ کے ذریعہ فضا میں چھوڑا گیا تھا۔

راکٹ کا اصول

راکٹ ہوائی جہاز سے مختلف ہوتا ہے۔ ہوائی جہاز میں تو پنکھے لگے ہوتے ہیں جو ہوا کو بڑی تیزی سے پیچھے کی طرف پھینکتے ہیں۔ اس کے ردعمل کے طور پر جہاز آگے کی جانب بڑھتا ہے، لیکن راکٹ میں پنکھے نہیں ہوتے اس میں کیمیائی ایندھن بھرا ہوتا ہے جو جل کر سرعت سے نیچے کی طرف خارج ہوتا ہے اور ردعمل کے طور پر راکٹ اوپر کی سمت پرواز کرتا ہے۔

اس سلسلہ میں دوسری بات جو یاد رکھنے کے قابل ہے یہ ہے کہ زمین کی کشش ایک بہت بڑی قوت ہے جو ہر چیز کو اپنی طرف کھینچے ہوئے ہے۔ کوئی چیز اس کشش سے آزاد ہو کر فضا میں نہیں جا سکتی جب تک اس کی اپنی توانائی زمین کی کشش سے زیادہ نہ ہو۔ اگر ہم ایک پتھر کو ڈوری سے باندھ کر اپنے گرد سر پر گھمانا شروع کریں تو اس میں بڑی توانائی پیدا ہو جاتی ہے جس کے باعث وہ ہم سے دور بھاگنا چاہتا ہے اور رسی میں ایک تناؤ پیدا کر دیتا ہے۔ اگر ڈوری ٹوٹ جائے تو بلاشبہ وہ پتھر خط مستقیم میں چلتا ہوا ہم سے بہت دور چلا جائے گا۔ اس طاقت کو جس کے باعث وہ مرکزی نقطہ سے دور بھاگنا چاہتا ہے سائنس کی اصطلاح میں Centrifugal force یا "مرکز گریز" طاقت کہتے ہیں۔ اس کا انحصار رفتار پر ہوتا ہے۔ جس قدر تیزی سے پتھر کو گھمایا جائیگا۔ اسی قدر یہ طاقت بڑھتی جائے گی۔ ایسی صورت میں پتھر کو قابو میں رکھنے کے لئے ہمیں زیادہ طاقت سے ڈوری کو کھینچنا پڑے گا۔ وہ طاقت جس کے ذریعہ پتھر کو مرکز کی طرف کھینچ کر رکھا جاتا ہے اور اسے دور جانے نہیں دیا جاتا Centripetal force یا "مرکز جو" طاقت کہلاتی ہے اس کا انحصار پتھر کی جسامت پر ہے جس قدر پتھر بڑا ہوگا اسی قدر ہمیں زور سے اپنی طرف کھینچنا پڑے گا۔ گرد ش میں پتھر پر ایک ہی وقت میں دو قوتیں عمل کر رہی ہوتی ہیں "مرکز گریز" طاقت ا۔ب کی سمت میں (دیکھو شکل) اسے دور لے جانا چاہتی ہے اور "مرکز جو" طاقت اسے ا۔ج کی سمت کھینچتی ہے۔ جب یہ دونوں طاقتیں برابر ہوتی ہیں تو
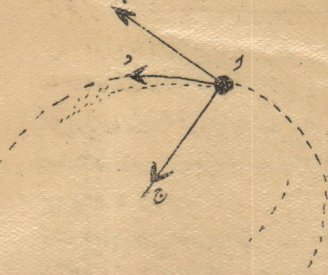
نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ پتھر نہ تو ا۔ب کی سمت جاتا ہے اور نہ ا ج کی طرف بلکہ ایک دائرہ کی شکل میں ا د کی سمت گھومنے لگتا ہے

یہی حال ہر سیارے کا ہے۔ ہر سیارہ پر "مرکز گریز" اور "مرکز جو" طاقتیں عمل کرتی ہیں۔ جس وقت یہ دونوں طاقتیں مساوی ہو جاتی ہیں وہ ایک دائرہ کی شکل میں گھومنے لگتا ہے۔

اب اگر ہم ایک مصنوعی سیارہ فضا میں چھوڑنا چاہیں تو ہمیں لازماً اس کو بہت بلندی تک لے جانا پڑے گا تاکہ زمین کی کشش کافی کمزور پڑ جائے۔ اس کے بعد اس کو ایک دائرہ کی شکل میں بڑی تیز رفتاری سے دھکیلنا پڑیگا تاکہ مرکز گریز قوت زمین کی کشش کا مقابلہ کر کے اس کو فضا میں سنبھالے رکھے۔ جب تک سیارہ کی جسامت برقرار رہے گی اور مرکز جو طاقت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہو گی۔ لیکن یہ ممکن ہے کہ ہوا کی کثافت وغیرہ کے باعث سیارہ کی گردش میں کمی واقع ہو جائے۔ ایسی صورت میں مرکز گریز طاقت کمزور پڑ جائیگی اور سیارہ زمین کے قریب ہونے لگے گا۔

بالائی فضا کے بارے میں ہماری معلومات بہت محدود ہیں۔ ہم قطعی طور پر نہیں کہہ سکتے کہ چند سو میل اوپر جانے کے بعد فضا کی کیفیت کس نوعیت کی ہے۔ آیا وہاں مکمل خلا ہے یا ایسی مادی چیز موجود ہے جو کسی متحرک جسم کی حرکت میں مزاحم ہو سکتی ہے۔ ان تمام باتوں کا صحیح علم حاصل کرنے کے لئے گزشتہ ربع صدی میں متعدد راکٹ فضا میں پھینکے گئے ہیں جو مصنوعی چاند کے تجربہ سے قبل زیادہ سے زیادہ ۲۵۰ میل تک پہنچ سکے تھے۔ اس قسم کے تجربات متعدد ممالک میں ہو رہے تھے جن میں

روس۔ جرمنی اور امریکہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ تمام سائنسدان ان بنیادی امور سے بخوبی واقف تھے کہ کسی مصنوعی سیارے کو فضاء میں دیر تک قائم رکھنے کے لئے دو باتیں ضروری ہیں۔ اول یہ کہ اسے بہت بلندی پر لے جایا جائے تا کہ زمینی کشش کافی کمزور پڑ جائے۔ دوم یہ کہ اس بلندی پر پہنچنے کے بعد اسے اتنی قوت سے دھکا دیا جائے کہ پیدا شدہ مرکز گریز قوت زمینی کشش کا مقابلہ کر کے اسے فضا میں سنبھالے رکھے۔ سوال صرف یہ تھا کہ ایسی قوت کیونکر پیدا کی جائے اور کس طرح سیارہ کو اتنی بلندی تک پہنچایا جائے۔

سپٹنک مصنوعی روسی مہ پارہ

روسی سائنسدانوں نے سب سے پہلے اس میں کامیابی حاصل کی۔ روسی انقلاب کی چالیسویں سالگرہ مناتے وقت انہوں نے ۴ اکتوبر کو ایک سیارہ فضا میں چھوڑا جسے وہ اپنی زبان میں سپٹنک (Sputnik) کہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں اس کے لئے baby moon کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ اور اگر ہم اسے مصنوعی مہ پارہ کہہ دیں تو شاید بے جا نہ ہوگا۔ سپٹنک کو جس راکٹ کے ذریعہ فضا میں چھوڑا گیا اس کے تین اجزاء تھے یا یوں سمجھ لیجئے کہ ایک راکٹ کے اندر تین راکٹ تھے جنہوں نے یکے بعد دیگرے فضا میں اپنا سفر شروع کیا۔ پہلا راکٹ بارہ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چھوڑا گیا۔ جس نے دو منٹ میں راکٹ کو چالیس میل کی بلندی تک پہنچا دیا۔ اس کے بعد وہ بیکار ہو کر گر گیا اور دوسرے اندرونی راکٹ نے ٹھیک اسی لحظہ اپنا سفر شروع کر دیا۔ یہ دوسرا راکٹ مزید ۳۰۰ میل کی بلندی تک پرواز کرتا رہا۔ کیونکہ اوپر کی فضا نسبتاً لطیف ہے اور راکٹ کو اوپر جانے میں بہت کم مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا اس کے بعد تیسرے راکٹ نے قریباً ۵۶۰ میل کی بلندی پر پہنچ کر اندرونی سیارہ کو ۱۸ ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زمین کے متوازی چھوڑ دیا۔ اس سیارہ نے راکٹ سے جدا ہوتے ہی زمین کے گرد بیضوی مدار پر گھومنا شروع کر دیا۔ اب وہ قریباً ۹۶ منٹ میں زمین کے گرد اپنی گردش کو مکمل کر لیتا ہے۔ اس وقت نہ صرف سپٹنک زمین کے گرد گھوم رہا ہے بلکہ تیسرا راکٹ بھی جس نے اس کو اس قدر بلندی تک پہنچایا تھا اور وہ Cone یا خول بھی جس میں سپٹنک کو چھپا کر راکٹ میں رکھا گیا تھا۔ یہ زمین کے گرد گھوم رہے ہیں۔ جس وقت سے اس سیارہ کو فضا میں چھوڑا گیا ہے وہ تمام دنیا کے سائنسدانوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اور دنیا کے مختلف حصوں میں ۲۴ گھنٹے دوربینوں کے ذریعہ اس کی گردش کا مطالعہ کیا جا رہا ہے۔ ہر ملک کے سائنسدان اپنے اپنے طور پر اس کی نقل و حرکت کا مشاہدہ کر رہے ہیں اور اپنے مشاہدات سے نتائج اخذ کرنے میں مصروف ہیں۔ سپٹنک میں دو چھوٹے چھوٹے ریڈیو ٹرانسمٹر رکھے گئے ہیں جو ایک چھوٹی سی بیٹری کے ذریعہ سگنل دے رہے ہیں۔ جن کو مختلف ملکوں اور مختلف مقامات میں ریکارڈ کیا گیا ہے اس سیارہ کو زمین کے گرد کسی سمت میں بھی چھوڑا جا سکتا ہے۔ اگر اس کو مشرق کی جانب خط استواء کے متوازی چھوڑا جاتا تو شاید بہت سہولت ہوتی اور کرہ ہوائی کی مزاحمت کا کم مقابلہ کرنا پڑتا۔ کیونکہ زمین بھی مع اپنے ہوائی کرہ کے مغرب سے مشرق کی طرف گھوم رہی ہے۔ لیکن روسی سائنسدانوں نے بعض اور فوائد کے مدنظر مشکل پسندی اختیار کرتے ہوئے ایسی سمت میں چھوڑا ہے کہ وہ قطبین پر سے گذرتے ہوئے خطوط طول البلد کے متوازی چکر لگاتا ہے۔ بعض مقامات پر لوگوں نے اسے بغیر دوربین کے بھی دیکھا ہے۔ چنانچہ ڈھاکہ میں ایک کالج کے پرنسپل نے اسے دیکھا ہے۔ اس کی گردش کی تصاویر بھی لی گئی ہیں۔ بلکہ فرانس میں ٹیلی ویژن کے پردے پر بھی اس کی حرکت کو دکھایا گیا ہے۔

سپٹنک کا زمانہ گردش

اس سلسلہ میں ایک اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ مصنوعی سیارہ کب تک فضا میں گردش کرتا رہے گا اور بالآخر اس کا کیا حشر ہوگا؟ اس بارہ میں قیاس آرائیاں تو اسی وقت سے شروع ہو گئی تھیں۔ جب سے کہ سیارہ نے اپنی گردش شروع کی تھی۔ بعض کا خیال تھا کہ یہ صرف چند روز کا مہمان ہے۔ غایت درجہ ہفتہ عشرہ قائم رہے گا۔ پھر ختم ہو جائے گا۔ بعض نے اس کی گردش کا زمانہ چند ہفتے بتایا لیکن بعض کا خیال ہے کہ یہ کافی عرصہ تک گردش کرتا رہے گا۔ اس وقت تک اس کی عمر قریباً چار ہفتے ہو چکی ہے بعض سائنسدانوں نے بتایا ہے کہ اس کی گردش میں چند سیکنڈ کا فرق پڑ گیا ہے اور وہ زمین کے قریب ہو رہا ہے۔ لیکن بحیثیت مجموعی قیاس یہ ہے کہ ابھی وہ کافی دیر تک گردش کرتا رہے گا۔ درحقیقت ایسے مصنوعی سیاروں کی زندگی کا انحصار اس امر پر ہے کہ وہ زمین سے کس قدر بلندی پر گردش کرتے ہیں۔ جس قدر بلندی زیادہ ہوگی فضا لطیف تر ہوتی جائے گی۔ حرکت میں مزاحمت کم ہوگی اور زمین کی کشش کا اثر کمزور پڑتا جائے گا۔ ایسے سیاروں کی بلندی اور ان کے زمانہ حیات کا باہمی تعلق مندرجہ ذیل جدول سے بخوبی ذہن نشین ہو سکتا ہے۔

سیارہ کی بلندی میلوں میں	سیارہ کی زندگی
۷۸	۱۵ منٹ
۹۳	۲۲ گھنٹے
۱۲۴	۴ دن
۱۵۵	۱۲ دن
۲۱۷	۵۸ دن
۲۷۹	۱۷۳ دن
۳۱۱	۳۵۸ دن
۵۶۰	کئی سال

جس رفتار سے کوئی سیارہ زمین کے گرد گردش کرتا ہے اس کا تعلق بھی بلندی سے ہے۔ ۲۰۰ میل کی بلندی پر گردش کرنے والا سیارہ اپنی گردش کو ۹۰ منٹ کے قریب مکمل کر لے گا۔ لیکن جو ۱۰۰۰ میل بلندی پر ہو اسے دو گھنٹے لگیں گے۔ اگر فاصلہ ۲۲۰۰۰ میل کر دیا جائے تو پورا ایک دن لگے گا۔ چاند کا فاصلہ زمین سے ۲۲۱۰۰۰ سے ۲۵۲۰۰۰ میل ہے۔ اس لئے اسے قریباً ایک ماہ پورا لگ جاتا ہے۔

اس سیارے کے انجام کے بارے میں پوری صحت کے ساتھ ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ بالائی فضا کے بارے میں ہماری معلومات بہت محدود ہیں۔ البتہ یہ یقینی امر ہے کہ کچھ عرصہ بعد سیارہ کی رفتار مدھم پڑ جائے گی اور وہ رفتہ رفتہ زمین کے قریب آنے لگے گا۔ جس وقت وہ لطیف فضا سے کثیف کرہ ہوائی میں داخل ہوگا تو شدید مزاحمت اور ہوا کی رگڑ کے باعث اس کا درجہ حرارت اس قدر بڑھ جائے گا کہ وہ ٹھوس حالت میں قائم نہیں رہ سکے گا۔ اور جل کر گیس میں تبدیل ہو جائے گا۔

بعض سائنسدانوں کا خیال ہے کہ پورا کا پورا سیارہ جلنے کی بجائے اس کا صرف بیرونی حصہ جل جائے گا۔ لیکن اندر کا کچھ نہ کچھ حصہ ضرور بچ رہے گا جس کے مطالعہ سے سائنسی نتائج اخذ کئے جا سکیں گے۔ (باقی)

اعلان

ضلع سرگودھا جھنگ کے ایسے احمدی احباب جو بوجہ قرب ربوہ میں رہنے کے پرالی دھان برائے ضروریات جلسہ سالانہ ایک گڈہ یا اس سے زیادہ دے سکتے ہوں۔ براہ کرم ۔۔۔۔۔۔۔ مجھے مطلع فرمائیں۔ تا کہ ان کی عطیہ پرالی کے ڈھلانے کا انتظام کیا جاوے۔

مرزا ناصر احمد۔ افسر جلسہ سالانہ

شکریہ احباب اور درخواست دعا

بیگم خلیفہ عبد الرحیم صاحب آف جموں و کشمیر سٹیٹ حال مقیم واٹر ورکس سیالکوٹ ان سب بزرگان سلسلہ و دیگر احباب و بہنوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں ۔۔ جنہوں نے ان کی صاحبزادی امۃ الحفیظ صاحبہ کی اچانک وفات پر خود تشریف لا کر یا خطوط و تاروں کے ذریعہ تعزیت کا اظہار فرمایا اور اس طرح ان کے لئے باعث تسکین ہوئے ہیں۔ وہ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالےٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے نیز وہ اللہ تعالےٰ کی رضا پر صابر و شاکر رہنے اور مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درویشان قادیان و احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں

(عبد الوکیل اکال بلڈنگ سیالکوٹ)

درخواست دعا

احمد علی صاحب سائیکل ڈیلر گول بازار ربوہ عرصہ ایک ماہ سے موٹر سائیکل کے حادثہ کی وجہ سے میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام درویشان قادیان اور احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ احمد علی صاحب کو جلد از جلد صحت عطا فرمائے آمین

خاکسار مرزا مسیح احمد ظفر

دار الصدر شرقی۔ ربوہ

تعمیر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ و ہال
اور
شکریہ احباب

امسال سالانہ اجتماع پر جب اپنے قابل احترام نائب صدر اول حضرت صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی طرف سے انہیں کی صدارت میں تعمیر دفتر مرکزیہ و ہال کے سلسلہ میں محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نائب صدر دوم نے وہ تحریک پڑھ کر سنائی جو کہ پہلے بھی کئی بار الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ تو مندرجہ ذیل احباب کرام نے وعدہ جات کی صورت میں عقیدت کے پھول پیش کر کے عند اللہ ماجور ہوئے۔ لہٰذا جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس نیک قدم کو ان کے لئے بیش از بیش خدمات کا موجب بنائے۔ اور دوسرے خدام کو بھی ان کی تقلید کی توفیق بخشے۔ (مہتمم مال)

وعدہ جات

- شریف احمد صاحب ناظم وقار عمل لاہور ۱۰۰/-/-
- محمد اشرف خانصاحب ناظم خدمت خلق ″ ۱۰۰/-/-
- مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مصری شاہ ″ ۱۰۰/-/-
- ″ ″ سلطان پورہ ″ ۱۰۰/-/-
- ″ ″ سنت نگر ″ ۱۰۰/-/-
- ماشاء اللہ خاں صاحب اسلامیہ کالج ″ ۲/-/-
- محمد اسلم صاحب B.A ″ ۵/-/-
- خدام الاحمدیہ حلقہ محمد نگر ″ ۱۰۰/-/-
- مجلس عاملہ صدر ″ ۱۰۰/-/-
- عبد الباسط صاحب گوجرانوالہ ۱۰/-/-
- سعید احمد صاحب ″ ۵/-/-
- عبد الشکور صاحب پراچہ ربوہ ۱۰/-/-
- عبد السلام صاحب منڈی غلہ ″ ۵/-/-
- صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ″ ۱۰/-/-
- مجلس عاملہ مرکزیہ ″ ۱۰۰/-/-
- عبد اللہ صاحب تیر فروش ″ ۱۰/-/-
- محمد اکبر صاحب الفضل ″ ۵/-/-
- ناصر احمد صاحب جامعہ احمدیہ ″ ۱۰/-/-
- رحمت علی صاحب ″ ″ ۵/-/-
- منصور احمد صاحب انڈونیشیا ″ ۱۰/-/-
- محمد دین صاحب ٹیلر ماسٹر ″ ۱۰/-/-
- سید داؤد احمد صاحب جامعہ احمدیہ ″ ۱۰/-/-
- رشید احمد صاحب طارق گولبازار ″ ۳/-/-
- بشیر احمد صاحب قادیانی ″ ۲/-/-
- عبد الحکیم صاحب کارکن دفتر جائداد ″ ۱/-/-
- ملک منیر احمد صاحب دار الرحمت ″ ۲/-/-
- محمد اسمٰعیل صاحب خلیل وکالت تبشیر ″ ۱/-/-
- مرزا ناصر احمد صاحب ابن حافظ عبد السلام صاحب ″ ۵/-/-
- بشیر الدین صاحب بذریعہ صفی اللہ صاحب دار الرحمت ربوہ ۱/-/-
- نصیر احمد صاحب شاہد دار الیمن ربوہ ۱/-/-
- مجلس خدام الاحمدیہ گولبازار ربوہ ۱۰۰/-/-
- لطیف احمد صاحب جامعہ احمدیہ ″ ۵/-/-
- سید عنایت اللہ صاحب غلہ منڈی ″ ۲/-/-
- عبد الوہاب صاحب افریقی ″ ۵/-/-
- مستری امیر احمد صاحب دار الرحمت ″ ۵/-/-
- سلیم اختر صاحب صدیقی دار الصدر ″ ۵/-/-
- حبیب اللہ صاحب قریشی دار الیمن ″ ۵/-/-

- مبارک احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ ۱/-/-
- عبد السمیع صاحب ظفر ″ ۱/-/-
- عبد الرحمٰن شاہ صاحب گولبازار ″ ۵/-/-
- بشیر احمد صاحب بوٹ میکر ″ ۱/-/-
- سید عبد السلام صاحب دفتر امانت ″ ۵/-/-
- مبشر احمد صاحب فضل عمر ہوسٹل ″ ۵/-/-
- محمود احمد صاحب ملہی ″ ″ ۵/-/-
- منصور غازی صاحب ″ ″ ۵/-/-
- مجلس خدام الاحمدیہ بورڈنگ ہائی سکول ″ ۲۰/-/-
- اللہ بخش صاحب حلوائی دار الرحمت ″ ۵/-/-
- مستری محمد یونس صاحب دار النصر ″ ۵/-/-
- عبد السمیع صاحب انور دار الرحمت ″ ۵/-/-
- محمد اشرف صاحب ناز جامعہ احمدیہ ″ ۲/-/-
- سعادت احمد صاحب اشرف دار الرحمت ″ ۱/-/-
- لال دین صاحب صدیقی دار النصر ″ ۱/-/-
- محمود احمد صاحب دار الصدر ″ ۲/-/-
- ملک محمد اسلم صاحب دار الرحمت ″ ۲۰/-/-
- محمد شریف صاحب جامعہ احمدیہ ″ ۵/-/-
- قاضی نعیم الدین احمد صاحب ″ ۵/-/-
- عبد العزیز جمن بخش صاحب ۵/-/-
- نذیر احمد صاحب ناقر جامعہ احمدیہ ″ ۱/-/-
- محمد رفیق صاحب پیریداد ″ ۵/-/-
- عبد الحلیم صاحب سیکنڈ ایئر کالج ″ ۲/-/-
- سعید احمد چونڈہ دہم ″ ۱۰/-/-
- مبشر احمد صاحب خالد سیکنڈ ایئر ″ ۵/-/-
- مبارک احمد صاحب راجوری کالج ″ ۵/-/-
- محمد صفی اللہ خانصاحب دار البرکات ″ ۱/-/-
- محمد زاہد صاحب جامعہ احمدیہ ″ ۵/-/-
- بشیر احمد صاحب ناشکی ″ ۲/-/-
- لئیق احمد صاحب تھرڈ ایئر ″ ۵/-/-
- محمد اسلم صاحب سیکنڈ ایئر ″ ۵/-/-
- محمد صدیق صاحب دار الرحمت ″ ۳/-/-
- ملک منیر احمد صاحب کاتب دار الصدر شرقی ″ ۵/-/-
- محمد دین صاحب عاجز عرف گھوگا ″ ۵/-/-
- مرزا منیر احمد صاحب خادم ″ ۵/-/-
- محمد رشید صاحب میونسپل کمیٹی ″ ۵/-/-
- عبد الحکیم صاحب جامعہ احمدیہ ″ ۲/-/-
- نصیر احمد صاحب ″ ۳/-/-
- ملک لطیف احمد صاحب فضل عمر ہوسٹل ″ ۱۰/-/-

ماہوار کارگذاری کی رپورٹ بھجوائی جائے

احباب کی یاددہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کارگذاری کی رپورٹ ماہوار بھجوائی جائے۔ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک نظارت اصلاح وارشاد میں رپورٹ آجانی چاہیئے۔ سیکرٹری صاحبان اصلاح وارشاد نوٹ فرمالیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

اعلانات نکاح

۱۔ مکرم خورشید انصاری صاحب ابن شیخ نسیم انصاری صاحب لاہور کا نکاح مورخہ ۲۷/۱۰ کو طاہرہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم مظفر علی خانصاحب ملتان کے ساتھ مبلغ تین ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولوی محمد دین صاحب شاہد مربی ملتان نے پڑھا احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو طرفین کے لئے موجب برکات بنائے۔ آمین۔ (عبد الرحمٰن امیر جماعت احمدیہ ملتان)

۲۔ بروز جمعہ ۱۸/۱۰ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ واقعہ کمیٹی محلہ راولپنڈی میں میاں محمد عادل خانصاحب ولد میاں غلام صفدر خانصاحب ساکن راولپنڈی کا نکاح ہمراہ محمودہ سلطانہ صاحبہ بنت مولوی بزل الرحمٰن صاحب بعوض حق مہر پانچ ہزار روپیہ محترم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ نے پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو طرفین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

فضل محمد خاں سیکرٹری اصلاح وارشاد

حلقہ ۱ راولپنڈی

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کی بیس سالہ لڑکی صدیقہ راشدہ عرصہ سے بعارضہ بخار T.B سخت بیمار چلی آرہی ہے۔ عزیزہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (خاکسار شیخ محمد علی ریٹائرڈ چک ۱۷ الف ضلع لائل پور)

۲۔ خاکسار کا بھائی عبد المجید خاں بعارضہ انفلوئنزا قریباً سات یوم سے بیمار ہے۔ کھانسی کی تکلیف ہے بخار بھی ہوتا ہے اس کے علاوہ میرے والد صاحب بھی چار دن سے بعارضہ انفلوئنزا بیمار ہیں بخار کی بہت تیزی ہے۔ بے چینی بھی بہت ہے۔ احباب کرام و درویشان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ اور اس تکلیف سے نجات بخشے۔ (عبد اللطیف خاں احمد نگر)

۳۔ میری والدہ صاحبہ قریباً ایک ماہ سے بوجہ بخار و دیگر عوارض کے بیمار ہیں۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (رشید احمد انور متعلم ہائی سکول ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ میرا پھوپھی زاد بھائی مسمی محمد رفیع بقضائے الٰہی مورخہ ۱۹/۱۰ کو بوقت ۴ بجے صبح فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔ اور یہ کہ پسماندگان کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(محمد اسلم کلیم قائد خدام صدر گوگیرہ ضلع منٹگمری)

۲۔ مورخہ ۲۰/۱۰ کو رسالدار مرزا احمد خاں صاحب بہادر دل کی حرکت بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم رسالدار صاحب نے برٹش اور پاکستان کی بری فوج میں ملک اور قوم کی ۳۳ سال تک خدمات انجام دیں اور ۱۹۴۸ء میں پنشن حاصل کی۔ پنشن حاصل کرنے کے بعد دینی خدمات میں کافی حصہ لیا۔ قبل ازیں جماعت احمدیہ چکوال کے پریذیڈنٹ بھی رہے۔ مرحوم کو چکوال کے قبرستان میں بطور امانت دفن کر دیا گیا عنقریب تابوت ربوہ لے جایا جائے گا۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد چکوال ضلع جہلم)

میڈرڈ کے قریب مسافر ہوائی جہاز کی تباہی کا ہولناک حادثہ

۲۱ اشخاص میں سے کوئی زندہ نہیں بچ سکا

میڈرڈ ۳۰ اکتوبر:- کل رات سپین کا ایک مسافر بردار ہوائی جہاز میڈرڈ سے قریباً پانچ میل جنوب میں دوران پرواز میں تباہ ہو گیا۔ جس سے جہاز میں سوار اکیس کے اکیس آدمی ہلاک ہو گئے۔ اس کے انجن میں آگ لگ گئی تھی

یہ ہوائی جہاز طنجہ اور میڈرڈ کے درمیان آتا جاتا رہتا تھا۔ یہ ہولناک مہلک حادثہ میڈرڈ کی موجودہ تاریخ میں نہایت اندوہناک ہے۔ یہ دو انجنوں والا ڈگلس ڈی۔سی ۳ قسم کا جہاز تھا۔ اور سپینی فضائی کمپنی کا تھا۔ اس میں سترہ مسافر تھے۔ اور چار عملہ کے ارکان تھے۔ جن میں سے کوئی بھی زندہ نہیں بچا۔ یہ حادثہ جس مقام کے قریب پیش آیا۔ وہاں پہاڑی ہے۔ اور یہ جزیرہ نمائے ایبرین کا وسط ہے۔ اس پہاڑی پر حضرت عیسےٰؑ کی ایک یادگار بھی نصب ہے۔

اس جہاز کو شام کے پانچ بجے براجاس کے ہوائی اڈے میں اترنا تھا۔ مگر اس جہاز کے ہوا باز کی جانب سے پانچ بجکر دس منٹ پر ریڈیو کے ذریعہ کنٹرول ٹاور کو پیغام ملا۔ کہ اس جہاز کے ایک انجن میں آگ لگی ہوئی ہے۔ اور یہ کہ جہاز کو بحفاظت اتارنے کے لئے تمام ضروری انتظامات کر لے جائیں اس پیغام کے چند منٹ بعد ریڈیو بند ہو گیا اور امریکی ہوائی فوج کے ایک ہوائی جہاز نے ریڈیو پر پیغام بھیجا۔ کہ وہ ہوائی جہاز گر کر تباہ ہو گیا ہے۔

اس سے پہلے اسی قسم کا ہولناک حادثہ براجاس ہی کے ہوائی اڈے میں اسی سال ۹ مئی کو ہوا تھا۔ جب سپین کے ایک مسافر ہوائی جہاز کے ۴۲ مسافر ہلاک ہو گئے تھے

اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ صوبائی وزیر صنعت مسٹر منظور علی قزلباش کے مستعفی ہونے کی بنا پر وزیر اعلیٰ سردار عبد الرشید نے صنعت۔ تجارت۔ لیبر اور ترقی دیہات کے محکموں کا چارج ۱۸ اکتوبر سے خود سنبھال لیا ہے۔

سیکرٹریٹ میں وزراء سے ملاقاتیں

لاہور ۳۰ اکتوبر:- اب مغربی پاکستان کے سول سیکرٹریٹ میں جمعہ اور ہفتہ کے سوا وزراء اور حکام سے ملاقاتیں اڑھائی بجے سے چار بجے شام تک ہو سکیں گی۔ چنانچہ کسی شخص کو وزراء اور افسروں سے ملاقات کیلئے سوا دو بجے سے قبل سول سیکرٹریٹ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہو گی۔ البتہ ارکان اسمبلی پر یہ پابندی عائد نہیں ہو گی۔

ٹاٹا کے لئے ساڑھے تین کروڑ ڈالر کا قرض

واشنگٹن ۳۰ اکتوبر:- باختیار حلقوں کی اطلاع کے مطابق عالمی جیک [بنک] نے بھارت کی ٹاٹا آئرن اینڈ سٹیل کمپنی کو تین ساڑھے تین کروڑ ڈالر قرض دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ توقع ہے کہ اگلے مہینے اس قرض کی منظوری دیدی جائیگی قرض مختلف کرنسیوں میں دیا جائے گا۔

گمشدہ دوپٹہ

بتاریخ ۲۲؍۱۰؍۵۷ بروز منگل ایک دوپٹہ جس کا رنگ ہلکا گلابی ہے۔ اور کناروں پر سفید گوٹہ لگا ہوا ہے۔ غالباً گول بازار ربوہ میں کہیں گر گیا تھا اگر کسی دوست کو ملا ہو۔ تو براہ مہربانی خاکسار کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ (غلام نبی کلرک دفتر الفضل

پاکستان میں اس سال ہمیشہ سے زیادہ کوئلہ نکالا جائے گا

کانکنی کے نئے ذرائع اختیار کرنے کے نتائج بہت حوصلہ افزا ثابت ہوئے ہیں

کراچی ۳۰ اکتوبر۔ یونائیٹڈ پریس آف پاکستان کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے ... ... کہ پاکستان میں اس سال کے آخر تک کوئلے کی پیداوار میں غیر معمولی اضافہ ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ اس کا معیار بھی بلند ہو جائے گا۔

پاکستان میں کانوں سے زیادہ مقدار میں کوئلہ نکالنے اور اس کی پیداوار بڑھانے کے لئے جو ذرائع اختیار کئے گئے ہیں۔ ان کے نتائج بڑے حوصلہ افزا ثابت ہوئے توقع ہے کہ اس سال کے آخر اور آئندہ سال کے اوائل تک مغربی پاکستان میں کوئلے کی پیداوار کا ایک نیا ریکارڈ قائم ہو جائیگا یاد رہے کہ گذشتہ سال ملک میں مختلف کانوں سے چھ لاکھ چھیالیس ہزار ٹن کوئلہ نکالا گیا تھا۔

استنبول میں دوبارہ انتخابات کا مطالبہ

استنبول ۳۰ اکتوبر۔ ترکیہ کی ری پبلکن پارٹی کے سربراہ اور سابق صدر مسٹر انونو نے مطالبہ کیا ہے کہ استنبول میں عام انتخابات از سر نو منعقد کرائے جائیں۔ کیونکہ یہاں صحیح طریق پر انتخاب نہیں ہوئے ہیں۔ استنبول کے حلقہ نیابت میں انتالیس نشستیں ہیں۔ اس حلقے سے انتخاب مسٹر عدنان مندریز کی ڈیموکریٹک پارٹی نے جیت لیا ہے۔ اسے تین لاکھ پندرہ ہزار تین سو بارہ ووٹ ملے جبکہ اس کی حریف ری پبلکن پارٹی نے دو لاکھ چھیالیس ہزار نو سو بائیس ووٹ حاصل کئے

مسٹر انونو نے الزام لگایا ہے کہ استنبول میں ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے سے پہلے ہی نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ اور گنتی سے پہلے ووٹوں سے بھرے ہوئے کئی بکس چرائے گئے۔ آپ نے یہ الزام بھی دہرایا کہ ریڈیو سے ناجائز طور پر برسر اقتدار پارٹی کے حق میں پراپیگنڈا کیا گیا۔

انتخابی فہرستیں اسّی فیصد چھپ گئیں

ڈھاکہ ۳۰ اکتوبر۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق مشرقی پاکستان میں چند وارڈوں کے سوا انتخابی فہرستوں کی تیاری مکمل ہو گئی ہے اور ان کی چھپائی کا کام بھی اسی فیصد ختم ہو چکا ہے

تھرڈ ڈویژن میٹرک پاس طلبہ سے رعایت

لاہور ۳۱ اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ صوبائی وزیر تعلیم سردار عبد الحمید دستی نے بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی تجویز کے مطابق بعض نئے قواعد کی منظوری دیدی ہے۔ جن کے مطابق آئندہ تھرڈ ڈویژن میٹرک پاس طلباء اپنی ڈویژن بہتر کرنے کے لئے دوبارہ میٹرک کا امتحان دے سکیں گے۔

ان قواعد کی منظوری اس احساس کی بنا پر دی گئی ہے کہ تھرڈ ڈویژن میٹرک پاس طلبہ کو کسی سرکاری یا نیم سرکاری دفتر میں ملازمت نہیں ملتی اور نہ ہی وہ کسی ٹیکنیکل یا آرٹس کالج میں اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ حاصل کر سکتے ہیں

یہ امر قابل ذکر ہے کہ دو ایک سال قبل صرف ایم اے کے طلباء کو اس نوعیت کی سہولت دی گئی تھی۔ اب میٹرک پاس طلبہ کو بھی اس سہولت سے مستفید ہونے کا موقعہ دیا گیا ہے۔

دعائے نعم البدل

میرے بھائی عزیزم ظہور احمد خانصاحب ناصر معاکا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ کا بڑا لڑکا عزیزم منور احمد ۶؍۱۰؍۵۷ کو فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے ... [illegible] ... شیخوپورہ

شام کی سرحد پر ساٹھ ہزار ترک فوج ہے

دمشق ۳۰ اکتوبر:- شامی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ تازہ ترین تخمینوں کے مطابق ترکیہ نے شام کی سرحدوں پر ساٹھ ہزار سپاہی، چھ سو ٹینک اور بہت سے جیٹ لڑاکا طیارے جمع کر رکھے ہیں۔ اور متعدد امریکی مشیر ترکیہ کے فوجی یونٹوں کا معائنہ کرتے رہتے ہیں۔

صوبائی محکموں میں ردّ و بدل

لاہور ۳۰ اکتوبر آج شام ایک سرکاری

تحریک جدید کے جہاد میں سال ۲۴ و سال ۲۵ کی قربانیوں کا آغاز

قابلِ توجہ عہدہ داران جماعت احمدیہ

ذیل میں تیسری فہرست فوری وعدے حضور میں پیش کرنے والوں کی دی جارہی ہے تا جماعتیں فوری توجہ کریں۔

حضرت میاں بشیر احمد صاحب: سیدنا تحریک جدید کے سال نو کے لئے اپنی طرف سے ۹۴۰/- روپے کا وعدہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالے قبول فرمائے۔ اور پورا کرنے کی توفیق دے۔ حضور بھی دعا فرماویں۔ سیدہ ام منظور احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالے۔ اللہ تعالے آپ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ سال ۲۴ کے لئے ۳۰۰/- کا وعدہ فرماتی ہیں۔ اور لکھا ہے۔ کہ ابھی ابھی الفضل سے معلوم ہوا۔ کہ حضرت صاحب نے نئے سال کی تحریک دیدی۔ سو میری طرف سے ایک سو تین کا وعدہ نوٹ فرمالیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل مربی سال نو کا وعدہ معہ اہل و عیال ۱۰۱/- روپے پیش حضور ہے۔ بندہ کی اہلیہ نے نصف تولہ کی قیمت ۵۶/- روپے مساجد فنڈ یورپ میں دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

[illegible] احمد صاحب سنوری [illegible] گذشتہ سے اضافہ کے ساتھ مبلغ [illegible] وعدہ [illegible] اہلیہ [illegible] روپے اور تین بچوں کی طرف سے [illegible] قبول فرماویں۔ قریشی محمد عبداللہ صاحب [illegible] صدر انجمن احمدیہ: ۲۴/۷ روپے کا وعدہ اپنی [illegible] والدین اور پانچ چھوٹے بچوں کی طرف سے مطابق ارشاد حضور پیش ہے۔ قبول فرماویں۔ [illegible] گذشتہ سال سے ڈیوڑھا [illegible]

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی آپ شروع سے ہی عام طور پر وعدہ کے ساتھ ہی ادا فرماتے آرہے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

وعدہ ۲۲۵/- روپے گذشتہ سال سے دس روپیہ اضافہ سے خواجہ عبید اللہ صاحب ریٹائرڈ ایس۔ ڈی۔ او ربوہ:- ۱۴۴/- روپے آپ نے یہ رقم وعدہ کے ساتھ ہی ادا کردی

ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ربوہ اپنا وعدہ ۶۲/- روپے۔ اہلیہ صاحبہ ۲۶/۸ روپے۔ دس فیصدی اضافہ سے اور اپنی بیٹی ثمینہ کی طرف سے ۶/- روپے اور والدین مرحومین ۶/- کل ۱۰۰/۸ کا وعدہ شیخ عبدالحق صاحب رابور معہ لواحقین ربوہ ۳۲/- روپے جماعت باندھی ضلع نواب شاہ کے سیکرٹری مال سید علی اکبر شاہ صاحب تحریک جدید کے سال ۲۴ اور سال ۲۵ کی نہ صرف مکمل فہرست ہی ارسال فرمائے ہیں۔ بلکہ اپنی جماعت کے ۵۵ احباب کی سو فیصدی وصولی بھی کرتے ہوئے ۵۸۳/- کا ڈرافٹ ارسال فرماتے ہیں۔ اور اس میں بعض احباب کا بقایا بھی ہے۔ تحریک جدید کے چندہ کی اس سو فیصدی ادائیگی میں حاجی عبدالرحمن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ باندھی کا ہاتھ کام کر رہا ہے۔ آپ نے بعض احباب کو جن کو وعدہ کے ساتھ ہی ادا کرنے کی طاقت نہ تھی۔ اپنی گرہ سے ان کا حصہ ادا فرمایا جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ تا یہ دوست بھی اللہ کے فرض سے سبکدوش ہو جائیں۔ تحریک جدید کے وعدوں کی وصولی کی یہ فہرست آئندہ کسی موقعہ پر انشاء اللہ تعالے اخبار میں شائع کر دی جائے گی۔ اس وقت گنجائش نہیں۔ سید علی اکبر شاہ سیکرٹری مال حضور کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں۔ کہ میرے پیارے آقا! جماعت احمدیہ باندھی کے سب خادموں کی دلی خواہش ہے۔ کہ حضور پر نور ہم خادموں کیلئے دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالے ہم سب کو دین و دنیا میں کامیاب فرمائے۔ اور ہماری مشکلات اور کمزوریوں کو دور فرما کر اپنے فضل و رحم کے سایہ فرمائے۔ نیز ہمارے اس علاقہ میں احمدیت کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

حکیم بشیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال باندھی نے باوجود مقروض ہونے کے اپنے والدین مرحومین و اہلیہ۔ اور چھ بچوں کی طرف ۲۵/۸ کا کیا۔ اور ادا بھی کر دیا۔

محمد اکبر الفضل شاہد جامعہ احمدیہ ۱۰/۸
منور حسین خاں ڈرافٹسمین کوئٹہ ۱۲۵/۸
میرا یہ وعدہ میری تنخواہ کے نصف سے بیس روپے زائد ہیں وما توفیقی الا باللہ
جماعت بشیر آباد کے سیکرٹری مال ملک محمد موسیٰ جہاں اپنا ۱۱۰/- سال ۲۴ کا چندہ پیشگی ادا فرماتے ہیں۔ وہاں ساتھ ہی اپنی جماعت سے بھی جماعت باندھی کی طرح تحریک [illegible] کر کے دفتر اول و دوم کی ۲۰۱/۸ کی رقم ارسال فرماتے ہیں۔ امید ہے آپ فہرست بھی مکمل کر کے جلد حضور میں پیش کریں گے۔

جماعت لاڑکانہ	۱۳۶/۱۲
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب معہ اہل و عیال نکالت مال	۱۶/۱۱
چوہدری سعادت احمد خاں صاحب وکالت مال	۵/۲
چاہ جوگی ضلع سرگودھا	۵۳/۸
سید سہیل احمد صاحب ڈی۔ سی سیالکوٹ	۱۵۰/-
جمیل الرحمن صاحب رفیق بی۔ ایس۔ سی۔ ربوہ	۱۲/۴
ماسٹر فقیر اللہ صاحب افسر امانت تحریک جدید	۵۱/-/-

جماعت جوہی سندھ۔ ڈاکٹر یاسین احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت نے اپنا وعدہ ڈبل ۸۰/- کا فرمایا اور اس کے ساتھ ہی ادا کر دیا۔ اسی طرح ڈاکٹر محمد سلیم صاحب نے اپنے سال گذشتہ کے وعدہ سے دوگنا کر کے ۱۵۰/- روپے کا کیا ہے جزاکم اللہ

وعدوں کا فارم جماعتوں کو ارسال کیا جارہا ہے تا وہ سرگرمی اور جوش و خروش سے کام شروع کریں اور ان کے وعدوں کی فہرست جلد تکمیل پا جائے۔

وکیل المال تحریک جدید

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

کہ آپ کے اہل کون ہیں اور وہ کن صفات حسنہ کے مالک ہیں۔ چنانچہ حسب ذیل حوالہ ملاحظہ ہو۔

"اس میں کس ایماندار کو کلام ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب خدا کے مامور اور برگزیدہ کے فرزند۔ صاحب علم۔ صاحب عفت صالح اور نیک اطوار اور ائمۃ الہدیٰ ہونے کے ہر طرح قابل ہیں اور یہ سب فرزند بلاشبہ روحانی اور جسمانی دونوں معنوں کی رو سے حضرت مسیح موعود کی آل ہیں اور انی اللّٰہ معک و مع اہلک کے الہام کے پورے مصداق ہیں۔"

(پیغام صلح ۲۹ مارچ ۱۹۱۴ء)

کیا مولوی صاحب پر اللہ تعالےٰ کے یہ الفاظ حرف بحرف صادق نہیں آتے؟

یخادعون اللّٰہ والّذین آمنوا۔ وما یخدعون الّا انفسھم وما یشعرون فی قلوبھم مرض فزادھم اللّٰہ مرضا ولھم عذاب الیم بما کانوا یکذبون ؁

درخواست دُعا

بندہ کی چھوٹی بچی ساجدہ سولہ سترہ دن سے بیمار ہے۔ بعض دفعہ حالت خراب ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے بڑی تکلیف اور پریشانی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان کرام کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ عزیزہ کی جلد مکمل صحتیابی کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (میاں غلام احمد سٹینو گرافر لائل پور)